سوال

(187) نماز کے دوران ایک رکعت میں بھول کر تین متصل سجدے ہو جائیں تو؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر امام بھول کر عصر کی نماز میں دوسری یا تیسری یا پہلی رکعت میں دوسرے سجدہ کے متصل تیسرا سجدہ کرلے تو نماز صحیح ہوگی یا باطل اور فاسد؟ اگر صحیح ہوگی تو سجدہ سہو واجب یا مستحب ہوگا یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسؤلہ میں سہوا ایک سجدہ کردینے سے نماز فاسد نہیں ہوگی بلکہ صحیح اور درست ہوگی لیکن سجدہ سہو واجب ہوگا۔

قال ابن قدامة فی المغنی 426/2، ''فَزِيَادَاتُ الْأَفْعَالِ قِسْمَانِ: أَحَدُهُمَا، زِيَادَةٌ مِنْ جِنْسِ الصَّلَاةِ، مِثْلُ أَنْ يَقُومَ فِي مَوْضِعِ جُلُوسٍ، أَوْ يَجْلِسَ فِي مَوْضِعِ قِيَامٍ، أَوْ يَزِيدَ رَكْعَةً أَوْ رُكْنًا، فَهَذَا تَبْطُلُ الصَّلَاةُ بِعَمْدِهِ، وَيَسْجُدُ لِسَهْوِهِ، قَلِيلًا كَانَ أَوْ كَثِيرًا؛ لِقَوْلِ النَّبِيِّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - «إذَا زَادَ الرَّجُلُ أَوْ نَقَصَ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ» رَوَاهُ مُسْلِمٌ''، انتہی بقدر الضرورة۔

وقال فی الشرح الکبیر المسمی بالشافی شرح المقنع 668/1 : ''مسئلة: (فمن زاد فعلا من جنس الصلاة إلی قسمین: زیادة اقوال، وزیادة افعال، وزیادة الأفعال تتنوع نوعین: أحدهما زیادة من جنس الصلوة، مثل أن یقوم فی موضع جلوس أو یجلس فی موضع قیام، أو یزید أو رکنا، فإن فعله عمداً بطلت صلوته إجماعا، وان کا سہوا سجدلہ، قلیلاً کان او کثیرا، لقول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: إذا زاد الرجل أو نقص، فیسجد سجدتین. رواہ مسلم،، انتہی. (مصباح بستی)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 300

محدث فتویٰ